



مائنیز لیبرو یلفیسر آرگنائزیشن

(محکمہ معد نیات و کان کنی پنجاب)



مائنیز لیبرو یلفیسر ہسپتال، چوآ سیدن شاہ (ضلع چوال)





ماکنیز لیبر و یلفیر ہسپتال، چوآ سیدن شاہ (صلح چکوال)

(محکمہ معدنیات و کان کنی پنجاب)

ماکنیز لیبر و یلفیر آر گناائزیشن پنجاب (محکمہ معدنیات و کان کنی پنجاب) ایک سائز ڈیوٹی آن منزز (لیبر و یلفیر) ایکٹ 1967 اور اسکے متعلقہ روڑ 1971 کے تحت کانکنوں اور ان کے زیر کفالت افراد کیلئے صحت، تعلیم، صاف پانی، تعلیمی و طائف، ہاؤسنگ اور دیگر سہولیات بھم پہنچا رہی ہے۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے آر گناائزیشن نے پنجاب کے مختلف اضلاع جن میں کان کنی کا کام زیادہ ہے صحت اور تعلیم وغیرہ کے مختلف ادارے قائم



کر کے ہیں جن میں سے ایک ماکنیز لیبر و یلفیر ہسپتال چوآ سیدن شاہ (صلح چکوال) ہے۔

ماکنیز لیبر و یلفیر ہسپتال چوآ سیدن شاہ 1954-55ء میں قائم کیا گیا تھا۔ اس وقت سے یہ علاقہ بھر کے کانکنوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو علاج معالج کی سہولت بھم پہنچا رہا ہے۔ اس ہسپتال نے اپنے قیام کے بعد کئی اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں۔ 1974ء تک تسلسل کے ساتھ اسے ایک ڈاکٹر کی خدمات حاصل رہی ہیں لیکن 1974ء سے 1985ء تک کے دور میں یہ ادارہ کبھی ڈاکٹر کے ساتھ اور کبھی ڈاکٹر کے بغیر چلتا رہا ہے تا آنکہ 1985ء کا سال اس کے لیئے با برکت ثابت ہوا جس کے بعد اس ہسپتال میں کم از کم ایک مستند ڈاکٹر ضرور تعینات رہا ہے۔

1999ء میں کانکنوں کے مطالبات اور ان کی مشکلات جوانہیں بڑے شہروں کے بڑے ہسپتاں میں جا کر پیش آتی تھیں کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ نے اس ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا جس کا مقصد کانکنوں کو ان مشکلات سے بچانا تھا اور انہیں بروقت خصوصی علاج کی سہولت ان کی دہلیز پر پہنچانا مقصود تھا۔



اس اپ گریڈ یشن کا 1999PC-E میں منظور ہوا اور کرز ویلفیر فنڈ سے اس کی نئی خوبصورت عمارت مستقبل کی ضروریات کو مدد نظر رکھ کر تعمیر کی گئی، جو 2001ء کے اوآخر میں مکمل ہوئی لیکن ابھی اس اپ گریڈ یشن کے ساتھ مسلک نئی مشینری اور دوسرے سامان کی خریداری باقی تھی کہ چکوال کی ضلعی حکومت نے پنجاب کے گورنر اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے ذریعے محکمہ معدنیات و کان کنی پنجاب سے ایک ایم اے۔ یو طے کرایا جس کے نتیجے میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چوآ سیدن شاہ (محکمہ صحت) اس نئی تعمیر کردہ عمارت میں منتقل ہو گیا اور اکتوبر 2016ء تک دونوں ہسپتال (مانیز لیبر ویلفیر ہسپتال اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال) ایک ہی چھت کے نیچے کام کرتے رہے اور یوں مانیز لیبر ویلفیر ہسپتال اپنی نئی مشینری وغیرہ سے محروم رہا۔ تاہم ہیڈ کوارٹر کی کوششوں سے اپ گریڈ یشن سے جڑی ماہر ڈاکٹروں کی چار عدد اور دیگر چند آسامیاں 2006 اور 2009 میں منظور کرنے میں کامیاب رہا لیکن پنجاب پلک سروس کمشن کے بار بار مشہر کرنے کے باوجود ان آسامیوں پر بھرتی کی کوشش کامیاب نہ ہو سکی جس کی بڑی وجہ ہسپتال کا دور دراز جگہ پر واقع ہونا، کم تخلوہ اور کسی بڑے Incentive کا نہ ہونا ہے۔



اکتوبر 2016ء میں کافی کوششوں کے بعد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال واپس اپنی اصل عمارت میں منتقل ہونے سے مانیز لیبر ویلفیر ہسپتال چوآ سیدن شاہ بالکل ایک خالی عمارت کا منظر پیش کر رہا تھا اس لئے کہ ابھی نئی عمارت سے جڑانیا سامان (ہسپتال کا فرنیچر اور دیگر مشینری) ابھی خریدنا باقی تھا ایسے میں جب اس ہسپتال کیلئے سامان کی خریداری کی دو دور تک کوئی توقع نہ تھی اور اس کا مستقبل ڈاول ڈاول تھا تو اللہ تعالیٰ نے خادم اعلیٰ پنجاب جناب میاں محمد شہباز شریف کی ولولہ انیز قیادت میں جناب چودھری شیر علی خان، وزیر معدنیات و کان کنی پنجاب، جناب ڈاکٹر ارشد محمود سیکرٹری معدنیات و کان کنی پنجاب اور جناب محمد صدیق چودھری، مانیز لیبر ویلفیر کمشن، پنجاب کی سرپرستی میں جناب ہارون غنی چیمہ کی صورت ایک مسیحی بھیج دیا جس نے اس ہسپتال کی تزین و آرائش کے ساتھ ساتھ وارڈز کیلئے مکمل فرنیچر، ایل۔ ای



-ڈی ٹی وی، واڑا پسپنر، کیمرے، الٹراؤنڈ میشین، ای سی جی مشین، نئے جدید بیڈ، بیڈ شیٹ، کمبل، تکیے، وارڈ سکرین، فرتچ، گیزر، ایکسرے ایلومنیئر، بی پی آپریٹس، ہیل چیئر، سٹرپچر معہ ٹرالی وغیرہ مہیا کر دیں اور اسی طرح با تھروموں اور الیکٹریکل سامان کی مکمل مرمت کا بندوبست بھی کر دیا۔ انسانی وسائل میں شام کیلئے ڈاکٹر، صفائی کیلئے عملہ اور چادروں کی دھلانی وغیرہ کے لیے دھوپی مہیا کر دیا ہے۔



چنانچہ اب ہسپتال نے احسن طریقے سے چنان شروع کر دیا ہے جو فی الواقعیت اب ایک ماذل ہسپتال کا منظر پیش کر رہا ہے۔ جبکہ اس کو تسلیل کے ساتھ اور مستقل بنیادوں پر مزید احسن طریقے سے سپشا نزد (مخصوص) خدمات کی فراہمی کیلئے درجہ ذیل کی ضرورت ہے:-

1. پیشہ لست اور دیگر ڈاکٹروں کیلئے Pay and Incentive Package میں خاطرخواہ اضافہ

کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

2. اپ گریڈیشن سے منسلک مشینی اور دیگر آلات کو خریدنے کی فوری ضرورت ہے۔

3. اپ گریڈیشن سے منسلک ڈاکٹر، پیرامیڈ یکل اور دیگر شاف کی نئی آسامیاں منظور کروانے اور ان میں جلد

تعیناتی کا عمل مکمل کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ماہر ڈاکٹروں کی خدمات اور عمارت سے کما حقہ استفادہ کیا جاسکے۔

4. ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ڈاکٹروں کو دوبارہ بھرتی کرنے کی منظوری بھی ضروری ہے تاکہ تجربہ کار ڈاکٹروں کے

ذریعے اس ہسپتال کو احسن طریقے سے چلایا جاسکے۔



5. پیر امید یکل شاف (خاص طور پر نرسوں) کو اس ہسپتال کی طرف راغب کرنے اور انکے اس ہسپتال میں قیام کو تینی بنانے کیلئے ان کے Pay and Incentive Package میں خاطرخواہ اضافے کی ضرورت ہے۔ جبکہ دیگر ہسپتال ملازم میں بھی اضافے کے امیدوار ہیں۔



ہسپتال میں مہیا کی جانے والی سہولیات۔



1. 24 گھنٹے ایمیر جنکسی کی سہولت
2. 24 گھنٹے فری ایمبویلنس سروس
3. 4 ڈاکٹرز اسرجن صبح - شام اور رات کے لئے
4. آرتوپیدیک سرجن (ہفتے میں ایک دفعہ)
5. جدید مشینری اور آلات سے مزین آپریشن تھیٹر
6. تمام طبی ٹیسٹوں کے لئے جدید سامان سے آراستہ لیبارٹری
7. مریضوں کی سہولت کے لئے بلڈ بنک
8. جدید ایکسرے مشین اور ایکسرے موبائل وین
9. ای-سی-جی اور الٹراساؤنڈ کی سہولت
10. ان ڈور مریضوں کے لئے 3 وقت معیاری کھانے کی فراہمی بالکل فری



کیم دسمبر 2016 سے 31 جنوری 2017 تک کی ہسپتال کی کارکردگی کا جائزہ

761	ایم جنسی	2164	آوث ڈور مریض (رجسٹر کانکن)
32	Mine ایکسٹینٹ	1255	آوث ڈور مریض (غیر رجسٹر کانکن)
58	ECG	98	ان ڈور مریض
59	الٹراساؤئنڈ	336	ایکسرے
844	لیبارٹری ٹیسٹ	18	ہیٹ تھریپی





انتظارگاہ (مردانہ اور زنانہ) میں کالکوں کے اہل خانہ موجود اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔



میدیکل پرینزنس ہارڈ میں کالکوں کا معاف کرتے ہوئے اور مریضوں کیلئے ہیر اور کامل منائی کا انتظام ہے۔



موبائل ایکس رے وین جو چونہیں گھٹے کالکوں کی خدمات کے لئے موجود ہے۔



ہسپتال میں شکایات ریزی جس میں کالکن اپنی شکایات درج کرو سکتے ہیں



کائن ہسپتال کی ڈپنسری سے مفت ادویات لیتے ہوئے،



داخلی دروازے پر کائنوں کی سہولت کیلئے تمام ہدایات اور معلومات درج ہیں۔



ہسپتال میں داخل کائنوں کے لئے تیوں وقت کھانے کی فری سہولت دستیاب ہے۔



مریضہ آرچوپیڈک سرجن سے معاشرہ کرتے ہوئے۔



استقبالیہ پر بہ وقت اٹینڈنٹ موجود ہیں، نیز پورے ہسپتال کے سیدھوںی کمروں کی تحرانی والی ایل سی ڈی بھی موجود ہے۔



ہسپتال کا عملہ مریضوں کی ماوونت کرتے ہوئے۔